

# سیرہ حلیمہ سعدیہ

تحفہ لطیف

مفسر اعظم پاکستان شیخ القرآن والحديث

حضرت علامہ

مولانا محمد فیض احمد اویسی ضوی

دامت برکاتہم العالیہ

شعبہ اشاعت

آستانہ عالیہ محمدیہ غوثیہ

ڈاکٹر

محکمہ میانہ میاں نوالی شہر، ہاں 0333-6838808

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سیدہ حلیمہ سعدیہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تصنیف لطیف

مفسر اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

سیرانی کتب خانہ، محکم الدین سیرانی روڈ بہاولپور

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

نام کتاب:	.....	سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا
مصنف:	.....	علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی
سن اشاعت:	.....	۱۴۳۱ھ بمطابق 2010ء
صفحات:	.....	48
ہدیہ:	.....	32
کیوزنگ:	.....	ڈاکٹر محمد اظہر عامر اویسی
سعادت ترتیب:	.....	فقیر محمد امین فضلوی چشتی
ناشر:	.....	سیرانی کتب خانہ محکم الدین رود بہاولپور

0300-6830592

سعادت اہتمام

الرضا لا بیری۔ مدرسہ غوثیہ واحدیہ

محلہ میانہ میانولی شہر

0333-9837511

منقبت سیدہ حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حلیمہ میں جیڑے مقدر توں صدقے  
توں مدنی دا جھولا جھولیندی وی ہوئیں  
(یعنی) حلیمہ میں آپ کے مقدر پہ قربان آپ (آقا) مدنی کا جھولا جھولاتی بھی ہوں گی

لوا کے سجا کے تے سرمہ پوا کے  
تے ٹھوڑی ہلا کے ہنسیندی وی ہوئیں  
(یعنی) نہلا کے اور سجا کے اور سرمہ لگا کے پھر ٹھوڑی ہلا کے ہنسواتی بھی ہوں گی۔

انگلی نوں پا کہ تو ویڑھے دے اندر  
خدا دے بجن کوں فریندی وی ہوئیں  
(یعنی) انگلی سے پکڑ کے اپنے مچن میں خدا کے محبوب کو چلاتی بھی ہوں گی۔



ظلم دیا تتیاں ہواواں دے کولوں  
 نبوت دے پھل نوں لوکیندی وی ہوسیں  
 (یعنی) ظلم کی گرم ہواؤں سے آپ نبوت کے پھول کو بچاتی یا چھپاتی بھی ہوں گی۔  
 عشق وچ آ کے توں چمن دی خاطر  
 بباں نبوں لباں وچ ملیندی وی ہوسیں  
 (یعنی) عشق میں آ کے چومنے کی خاطر اپنے ہونٹوں کو ہونٹوں سے ملائی بھی ہوں گی۔

بکریاں چرا کے سوہنڑاں آندا جو ہوسی  
 ادب نال مٹھیاں بھریندی وی ہوسیں  
 (یعنی) بکریاں چرا کے جب محبوب آتے ہوں گے تو ادب سے مٹھیاں بھی بھرتی ہوں  
 گی یعنی تھکاوٹ دور کرنے کے لئے ان کو دباتی بھی ہوں گی  
 اے سوہنڑے دا چہرہ نورانی نورانی  
 تکیہیدی تا رہی ایں جمیندی وی ہوسیں  
 (یعنی) آقا کا چہرہ نورانی نورانی دیکھتی تو رہی ہیں چومتی بھی ہوں گی۔

﴿.....کیوں نہ ناز کراں.....﴾

میں ہاں پاک نبی دی دائی تے کیوں نہ ناز کراں

میڈی مولا آس پچائی تے کیوں نہ ناز کراں

میں طائف تو ٹر کے آئی ہاں میں دائی حلیمہ مائی ہاں

میڈی بن پانی شان سواکی تے کیوں نہ ناز کراں

میڈی ڈاچی ہائی کمزورڑی اج بن پئی شہ زورڑی

ویندی پاک رسول کوں چائی تے کیوں نہ ناز کراں

آڈیکھو شکل نورانی ہے والطور مثل پیشانی ہے

آکھئی نعمت رب ڈیوائی تے کیوں نہ ناز کراں

کڈیں پینگھیں پاچھئیںدی ہاں بہہ پکھے آپ جھلیندی ہاں

میڈی دلبر عید کرائی تے کیوں نہ ناز کراں

ہم اجڑی تھی آباد ہاں منجھی تھی دلشاد ہاں

میڈی مدنی مونجھ ونجائی تے کیوں نہ ناز کراں

میں حافظ سیٹاں والی ہاں گھدی ڈوجک دا میں والی ہاں

بیٹھی جھولی ہاں نور کوں پائی تے کیوں نہ ناز کراں

﴿.....سکین دامیلا و.....﴾

خوش تھی پاک حلیمہ آکھیا پاک محمد آیا ہے

تہوں لچال محمد دا میں ایہ میلا و منایا ہے

رب سکین میڈی آس پچائی عنت میلا و منیساں میں

چم چم صدقے گھولے تھیں داڑی روز خیریاں میں

میں اجڑی دا بھاگ آج جا گئے مولا مسم ملایا ہے

رخ مہتاب متور ایں ہے تو علی نور ہے سکین

ڈیکھ جلی نوری سوہنڑاں دل تھیں دی مسرور ہے سکین

روح ابدے بس ڈیکھاں بیٹھی ایں رب لعل ڈیوایا ہے

زلف سیاہ لب لال گل بن گل یسین دا سہرا ہے

اکھ مستانی پاک پشانی نور حضور دا چہرہ ہے

بنی الف کشیدہ آتے نیناں پہرہ لایا ہے

سینے پاک پسینے و چوں او خشبو پئی آندی ہے

مشک عنبر کستوری دی اپنی سب خشبو پئی شرمندی ہے

گل کائنات دے عطران و چوں ایندا شان و دھایا ہے

ڈند مبارک ایں بن سوہنڑیں خاص نورانی دا خیز بن

ہر ہک سنگھارتوں و دھتے میڈیدل کوں بھا خیز بن

سمجھ نیں آندی الف نے کچھا مسم کوں تاج پوایا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

اما بعد!..... حضرت علامہ محمد منصور شاہ صاحب میانوالی اس سے قبل کئی اہم رسائل و کتب شائع کرا چکے ہیں اس دفعہ فقیر کو سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے مختصر حالات پر مبنی رسالہ تحریر کرنے کا حکم فرمایا۔ اگرچہ فقیر ان دنوں سخت علیل ہے لیکن ان کے ارشاد کے بعد حکم عدولی کو بے ادبی سمجھ کر یہ چند سطور لکھے ہیں۔

گر قبول افتند زہے عز و شرف

سیدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے ابتدائی مفصل حالات نہ مل سکے ان کے وہ حالات جو اکثر کتب سیر میں مستند روایات سے ثابت ہیں وہ عرض کرتا ہوں۔

حضرت الشیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے سات دن سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کا دودھ نوش فرمایا اور چند دن ٹوپیہ کا دودھ پیا اس کے بعد سیدہ حلیمہ سعدیہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی۔ چونکہ ان کا نام اور نسبت حلم و عزت اور سعادت کے ساتھ متصف تھا وہ اس قبیلہ بنی سعد بن بکر سے ہیں جو اپنی شیریں زبان، اعتماد آب و ہوا اور فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے مشہور و معروف ہے اس لئے سعدیہ کہلاتی ہیں۔ مروی ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا میں عربوں میں سب سے زیادہ فصیح ہوں اس لئے کہ میں قریشی ہوں اور میں نے قبیلہ بنو سعد بن بکر کا دودھ پیا ہے۔ اسی لئے حضور نبی پاک ﷺ نے حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا کے دودھ پلانے کے بارے جو فضائل بیان فرمائے ہیں وہ احاطہ بیان اور گنتی



دشمار کی حد سے باہر ہیں ان میں مختصر تحریر میں لاتا ہوں۔

مواہب لدنیہ میں ہے کہ اسحاق بن راہویہ، ابو یعلیٰ، طبرانی، بیہقی اور ابو نعیم سعدیہ سے نقل کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میں قبیلہ بنی سعد بن بکر کے ساتھ دودھ پلانے کے لئے کسی بچے کو لینے مکہ مکرمہ آئی یہ زمانہ شدید قحط سالی کا تھا آسمان سے زمین پر پانی کا ایک قطرہ نہ برسا تھا ہماری ایک مادہ گدھی تھی جو لاغری اور کمزوری کی وجہ سے چل نہیں سکتی تھی۔

حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا کی ایک اونٹنی تھی جو دودھ کی ایک بوند نہ دیتی تھی میرے ساتھ ایک بچہ اور میرا شوہر تھا ہماری تنگی کا یہ عالم تھا کہ رات چھین سے گزرتی نہ دن آرام سے جب ہمارے قبیلہ کی عورتیں مکہ پہنچیں تو انہوں نے دودھ پلانے کے لئے تمام بچوں کو لے لیا بجز حضور پاک ﷺ کے کیونکہ جب وہ یہ سنتی تھیں کہ وہ یتیم ہیں تو ان کے یہاں جاتی ہی نہ تھیں کوئی عورت ایسی ہی نہ رہی جس نے کوئی بچہ نہ لیا ہو صرف میں ہی باقی تھی اور حضور نبی پاک ﷺ کے سوا کسی کو نہ پاتی تھی میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ خدا کی قسم بغیر بچے لئے مکہ مکرمہ سے لوٹنا مجھے اچھا معلوم نہیں ہوتا میں جاتی ہوں اسی دُر یتیم کو لے آتی ہوں میں اسی کو دودھ پلاؤں گی اس کے بعد میں گئی میں نے دیکھا حضور دودھ سے زیادہ سفید اونٹنی پکڑے میں لپٹے ہوئے ہیں اور آپ سے مشک و عنبر کی خوشبوئیں لپیٹیں مار رہی ہیں آپ کے نیچے سبز حریر بچھا ہوا ہے اور آپ خراٹے لیتے ہوئے اپنی ٹھٹھا (گدی) پر مجھ خواب ہیں چونکہ حضور نبی پاک ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ ﷺ نیند میں خراٹے لیتے تھے اسی لیے کبرنی میں خراٹوں کی آواز سنائی دیتی تھی۔ حلیمہ سعدیہ فرماتی ہیں میں نے چاہا کہ آپ ﷺ کو نیند سے

بیدار کر دوں مگر میں آپ کے حسن و جمال پر فریفتہ ہو گئی پھر میں آہستہ سے قریب ہو کر اپنے ہاتھوں میں اٹھا کر اپنا ہاتھ آپ ﷺ کے سینہ مبارک پر رکھا تو آپ ﷺ نے تبسم فرما کر اپنی چشم مبارک کھول دی اور میری طرف نظر کرم اٹھائی تو آپ کے چشمان مبارک سے ایک نور نکلا جو آسمان تک پرواز کر گیا میں نے آپ کے دونوں چشمان مبارک کے درمیان بوسہ دیا اور اپنی گود میں بٹھالیا تاکہ دودھ پلاؤں میں نے داہنا پستان آپ کے دہن مبارک میں دیا۔ آپ نے دودھ نوش فرمایا میں نے چاہا کہ اپنا بایاں پستان آپ کے دہن مبارک میں دوں تو آپ نے نہ لیا اور نہ پیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ ﷺ کے ابتدائی حالات میں ہی عدالت و انصاف ملحوظ رکھنے کا الہام اللہ نے فرمادیا تھا اور آپ ﷺ جانتے تھے کہ ایک ہی پستان کا دودھ آپ کا ہے کیونکہ حلیمہ سعدیہ کا اپنا ایک لڑکا بھی ہے حلیمہ سعدیہ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد حضور پاک ﷺ کا یہ حال رہا کہ ایک پستان کو اپنے رضاعی بھائی کے لئے چھوڑ دیا کرتے تھے۔ پھر میں آپ کو لے کر اپنی جگہ آئی اور اپنے شوہر کو دکھایا وہ بھی آپ کے حسن و جمال پر فدا ہو گئے اور سجدہ شکر ادا کیا وہ اپنی اونٹنی کے پاس گئے دیکھا تو اس کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے تھے باوجودیکہ اس سے پہلے اس کے تھنوں میں دودھ کا ایک قطرہ نہ تھا۔ انہوں نے اسے دوہا جسے انہوں نے پیا اور میں نے بھی پیا اور ہم خوب سیر ہو گئے اور خیر و برکت کے ساتھ اس رات چٹن کی نیند سوئے چونکہ اس سے پہلے بھوک و پریشانی میں نیند نہیں آئی تھی۔ میرے شوہر نے کہا اے حلیمہ بشارت و خوشی ہو کہ تم نے اس ذات مبارک کو لے لیا تم نہیں دیکھتیں کہ ہمیں کتنی خیر و برکت حاصل ہوئی ہے یہ سب اس ذات مبارک کے طفیل ہے اور







[illegible][illegible]

کھانسی سے گری لڑھکے قیامت مہلک اور مہلک ہے، اگلے











[illegible][illegible]

سو میرے بالے مرے نور نظر سو جا

$$g(\mathbf{c}, \mathbf{c}^*) = \frac{1}{2} \|\mathbf{c} - \mathbf{c}^*\|^2$$

*Journal of Management Education* 32(1)

عليه السلام في قوله تعالى:

ایسا کثرتاً کہ تیرے ہاتھوں سے

اچھڑا کر لے آئے تیرے ہاتھوں سے

جو کچھ کہہ دیا ہے تیرے ہاتھوں سے

تو تیرے ہاتھوں سے کہہ دیا ہے ۔

پھر جس کے ہاتھوں سے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے

مژدہ بہار:..... ﴿

وہاں تو ابھی تک کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے کہہ دیا ہے





اے اللہ ان تھوڑے عرصے کے لئے، لا الہ الا انت  
 تو میرا خالق، میرا پروردگار، میرا مالک  
 اور میرا رب ہے۔ (میرا پروردگار وہی ہے جس نے  
 میرا جسم بنایا ہے اور میرا جان بچا ہے۔)  
 اے اللہ! میرا رب، میرا مالک، میرا پروردگار،  
 میرا خالق۔

میرا رب! میرا مالک! میرا پروردگار! میرا خالق!

اے اللہ! میرا رب، میرا مالک، میرا پروردگار،  
 میرا خالق۔

میرا رب! میرا مالک! میرا پروردگار! میرا خالق!

میرا رب! میرا مالک! میرا پروردگار! میرا خالق!

اے اللہ! میرا رب، میرا مالک، میرا پروردگار،  
 میرا خالق۔ (انسان اللہ کی مخلوق ہے)

میرا رب! میرا مالک! میرا پروردگار! میرا خالق!

میرا رب! میرا مالک! میرا پروردگار! میرا خالق!

ہوئے اور پھر کہ اگر کسی نے حیرت انگیز شہداء کو شہداء کی صفات  
تشریح کرنے پر لطف نہ کرے تو حیرت انگیز شہداء کی صفات سے کیا حاصل  
ہوگا

سیدنا محمدؐ کی صفات سے دنیا کی صفات کی طرح  
(سیدنا محمدؐ کی صفات سے دنیا کی صفات کی طرح)  
نہیں کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات  
نہیں کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات  
نہیں کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات

آپؐ کی صفات سے دنیا کی صفات کی طرح  
نہیں کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات  
نہیں کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات  
نہیں کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات

ابن ابی شیبہؒ کی صفات سے دنیا کی صفات کی طرح  
(طبقات ابن سعد ص ۱۱۱ ج ۱)

تو یہ کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات  
نہیں کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات  
نہیں کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات

بی بی حلیمہؓ.....:

یہ کہہ سکتے ہیں اور یہ کہ دنیا کی صفات سے دنیا کی صفات

ابن ابی شیبہؒ کی صفات سے دنیا کی صفات کی طرح

ان کے لئے جو وہاں اظہارِ عزت و خیر سے ہوا کرتا ہے۔

محرم ۱۲۱۰ھ

اس خیر و برکت کی شہادت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس نے جس کی  
لئے عزت و شرف کی بات فرمائی ہے وہ اس کے لئے ہو گیا ہے۔  
لے جا۔

محرم ۱۲۱۰ھ

محرم ۱۲۱۰ھ کو آپ کے قریبی و محنت سے لکھ کر  
خادم سے دوبارہ مشورہ کر لیں۔

محرم ۱۲۱۰ھ کو آپ کے قریبی و محنت سے لکھ کر  
خادم سے دوبارہ مشورہ کر لیں۔

(انسان العیون میں ۱۲۱۰ھ)

محرم ۱۲۱۰ھ کو آپ کے قریبی و محنت سے لکھ کر  
خادم سے دوبارہ مشورہ کر لیں۔

محرم ۱۲۱۰ھ کو آپ کے قریبی و محنت سے لکھ کر  
خادم سے دوبارہ مشورہ کر لیں۔

## پہلی زیارت:.....﴿

اے خداوند عالمی کہ تیرے عرشِ عالی کے نیچے اسی عالم

عالمِ اولیٰ

اسلام میں سرچشمہ ہو گا۔ حضورِ نبیؐ کے حق میں رحمت ہو گا۔

سفرِ کربلا میں ہر لمحہ ہر لمحہ دلتا ہو گا۔ ﴿

(سیرۃ نبویہ جلد اول)

تیری شہادت ہے کہ تیرے عرشِ عالی کے نیچے اسی عالم

عالمِ اولیٰ میں ہر لمحہ ہر لمحہ دلتا ہو گا۔ ﴿

سفرِ کربلا میں ہر لمحہ ہر لمحہ دلتا ہو گا۔ ﴿

اسلام میں سرچشمہ ہو گا۔ حضورِ نبیؐ کے حق میں رحمت ہو گا۔

سفرِ کربلا میں ہر لمحہ ہر لمحہ دلتا ہو گا۔ ﴿

اسلام میں سرچشمہ ہو گا۔ حضورِ نبیؐ کے حق میں رحمت ہو گا۔

سفرِ کربلا میں ہر لمحہ ہر لمحہ دلتا ہو گا۔ ﴿

اسلام میں سرچشمہ ہو گا۔ حضورِ نبیؐ کے حق میں رحمت ہو گا۔

سفرِ کربلا میں ہر لمحہ ہر لمحہ دلتا ہو گا۔ ﴿

اسلام میں سرچشمہ ہو گا۔ حضورِ نبیؐ کے حق میں رحمت ہو گا۔

سفرِ کربلا میں ہر لمحہ ہر لمحہ دلتا ہو گا۔ ﴿

اسلام میں سرچشمہ ہو گا۔ حضورِ نبیؐ کے حق میں رحمت ہو گا۔

سفرِ کربلا میں ہر لمحہ ہر لمحہ دلتا ہو گا۔ ﴿

اسلام میں سرچشمہ ہو گا۔ حضورِ نبیؐ کے حق میں رحمت ہو گا۔

سفرِ کربلا میں ہر لمحہ ہر لمحہ دلتا ہو گا۔ ﴿





کی طرف اشارہ کیا کہ جو شخص یہ سمجھے کہ اس نے اپنے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے  
 اگر یہاں تک پہنچا کہ اس نے اپنے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے

اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے

(انسان المعین ص ۱۴۷ ج ۲)

اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے

اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے

اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے  
 اس لیے کہ اس نے اس کے لیے جیسا کہ وہ چاہتا ہے تو اس کے لیے



اَکْثَرُ مَا يَجْعَلُ الْاِنْسَانَ مِنْ اٰتِهَا تَعْلِيْقًا ۝ وَحَدَّثَنِي عَنْ اَبِي الْيَاسَرِ  
 النَّصْبِيِّ اَنَّ اَبِي الْيَاسَرِ السَّوْدِيَّ كَانَ يَتْلُو اَجْنَاسَ الْقُرْآنِ بِوَجْهِهِ  
 الْقُرْآنِ بِسَلْسَلَةٍ مَعْلُومَةٍ ۝

(المطهری ص ۵۲۸ ج ۶)

ترجمہ: یہ حال ہے کہ جب حضرت عباس علیہ السلام کو قرآن پڑھنا  
 شروع کرتے تو سب سے پہلے سورۃ الفاتحہ پڑھتے اور پھر سورۃ  
 الفاتحہ کے بعد سورۃ الفاتحہ پڑھتے اور پھر سورۃ الفاتحہ کے بعد  
 سورۃ الفاتحہ پڑھتے اور پھر سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الفاتحہ  
 کے ساتھ چٹ گیا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

۴۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ



۱۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ۲۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ۳۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ۴۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ۵۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ۶۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ۷۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ۸۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ۹۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ۱۰۔ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔

[illegible]

حضرت حمیمہ رحمہ اللہ یہ عمل طیبہم علم اور کمال رحمت  
و قوت علیہ الخیر و السلام کہ ہاں تو اہل الکعب سے کہاں سے لکھ کر آتی تھیں کہ  
آپ رحمت اللہ علیہ سے پاکا کہ ان کی کئی نصیحتیں ان میں لکھی گئی ہیں کہ  
حضرت حمیمہ کہتی ہیں:

[illegible]

(انسان العيون ص ۱۴۸ ج ۱)

[illegible]

وَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا يَفْكُمُونَ (پ ۲۲ سورۃ یٰسین)

تو ہم نے انہیں جان بول کر دیکھا کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔



واللہ اعلم۔ کہ کہ جس پر اللہ تعالیٰ رحمہ اللہ فرماتا ہے کہ  
 کہ حال اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ

(سئل الہدی ص ۴۷۲)

کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ

کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ

کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ

(سئل الہدی و سیرت نبویہ جلد ۱)

کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ  
 کہ اس کے ساتھ ہے کہ اس کے ساتھ ہے کہ

۱۷۵۵ء میں حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

(انسان احمقوں میں ۱۷۵۸ء)

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

(۱۷۵۸ء میں حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔)

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

حیدر علی نے حیدرآباد کی بنیاد رکھی۔

آپ کو ہر طرح کے کھیل سے لڑتے ہیں۔

آپ کو ہر طرح کے کھیل سے لڑتے ہیں۔

آپ کو ہر طرح کے کھیل سے لڑتے ہیں۔

(سبل الہندی ص ۴۷۳)

خدا ہے کہ جس نے اس کو پیدا کیا  
 چنانچہ کہ اس کو پیدا کیا  
 اور اس کو پیدا کیا  
 اور اس کو پیدا کیا  
 اور اس کو پیدا کیا

(المیلا والنبوی)

تو اس کی بات میں اس کی بات  
 چراغ کی ضرورت نہ ہوتی تھی۔

یہ سب کچھ ہے جو اس نے کیا  
 اور اس کو پیدا کیا  
 اور اس کو پیدا کیا  
 اور اس کو پیدا کیا

(المیلا والنبوی ص ۵۴)

تو اس کی بات میں اس کی بات  
 تعالیٰ عنہا سے مروی ہے:

ما کذب سراج الی السراج من نور الخلق لأن نور وجہہ ما کان نور من  
 السراج فلذا احتجبت الی السراج فی مکان جلتا بہ فتلورت الامکنۃ  
 برکتہ علیہ وآلہ وسلم



کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ  
 وہ اس کے لئے ایک نیک شخص ہے جو اس کو دیکھا ہے کہ  
 اس نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

وہ کہہ رہا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

میں اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

میں اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

وہ کہہ رہا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

میں اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

وہ کہہ رہا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

میں اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

وہ کہہ رہا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

میں اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

وہ کہہ رہا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

میں اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

وہ کہہ رہا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ

بے فکر رہ اور

لو منظور غم کلا لگر سو یلوہ او

بلکہ عالم مددہ گوند اندر او

تو تم کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ







عبارتوں سے آیا ہے۔

[illegible]



[illegible]

۱۴۔ پہلی آگ لڑی۔ مایہ ناز لڑائی کے دو گھنٹے کے  
بعد پہنچے کہ گاہے دھڑکی دینے والا صرہ جھٹکا ہوا تھا  
تعمیرات کے آٹھ گھنٹے بعد کے آٹھ گھنٹے پہلے  
کے پہلے آگ لڑی۔ آگ لڑی کے بعد پہلے آگ لڑی  
تعمیرات کے آٹھ گھنٹے پہلے آگ لڑی  
تعمیرات کے آٹھ گھنٹے پہلے آگ لڑی  
تعمیرات کے آٹھ گھنٹے پہلے آگ لڑی  
تعمیرات کے آٹھ گھنٹے پہلے آگ لڑی

حضرت جبریل علیہ السلام کی آمد کے بعد تین سالوں کے بعد آپ نے  
مکہ میں دوبارہ حج کیا۔ آپ نے حج کی تمام باتیں پوری کر لیں اور  
پہنچے۔ آپ نے کہا کہ میں نے اپنے رب سے کہا کہ میں نے آپ کے  
پیغام کو دیکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم حضور نبی پاک  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دیکھا ہے۔ آپ نے کہا کہ میں نے آپ کے  
پیغام کو دیکھا ہے۔ آپ نے کہا کہ میں نے آپ کے پیغام کو دیکھا ہے۔



[illegible]



ترجمہ..... اے میرے رب! میرے بھائی محمد کو ہمارے لئے سلامت رکھ یہاں تک کہ میں آپ کو جواں گھبرو دیکھوں۔

ثُمَّ اِذَا سَيِّدًا مَّسُودًا

وَ اَكْبَتِ اَعَادِيَهُ مَعَ اَلْحَسَادِ

ترجمہ..... یہاں تک کہ میں آپ کو اپنی قوم کا سردار دیکھوں جس کی سب اطاعت کر رہے ہوں اے میرے رب! اس کے دشمنوں اور حاسدوں کو ذلیل و رسوا کر۔

وَ اعْطِهِ عِزًّا يَدُومُ اَبَدًا

ترجمہ..... اور انہیں وہ عزت عطا فرما جو تابد باقی رہے۔

(السيرة النبوية، احمد بن زبني دحلان، جلد اول صفحہ ۶۳)

حضرت حلیمہ بتاتی ہیں کہ حضور پاک ﷺ کی واپسی کے دو تین ماہ بعد ایک روز حضور پاک ﷺ ہمارے مکانوں کے عقب میں اپنے رضاعی بھائی کے ساتھ بکریاں چرا رہے تھے کہ دوپہر کے وقت اچانک آپ کا بھائی دوڑا ہوا آیا وہ بہت گھبرایا ہوا تھا اس نے بتایا دو مرد جنہوں نے سفید لباس پہنا ہوا تھا میرے قریشی بھائی کے پاس آئے پکڑ کر اسے زمین پر لٹا دیا اس کے شکم کو چاک کر دیا میں اور میرا شوہر دوڑتے ہوئے آپ کی طرف لپکے ہم نے دیکھا کہ آپ کھڑے ہیں اور چہرہ مبارک کی رنگت زردی مائل ہے آپ کے باپ (رضاعی) نے آپ کو گلے لگایا اور پوچھا میرے بیٹے کیا ہوا آپ نے بتایا میرے قریب دو آدمی آئے جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اور مجھے پکڑ کر زمین پر لٹا دیا۔ پھر میرے شکم کو چیر دیا اس میں سے کوئی چیز نکالی اور اسے باہر پھینک دیا پھر میرے پیٹ کو کسی کر پہلے کی طرح کر دیا ہم دونوں



آپ کو اپنے ہمراہ لے کر واپس گھر آئے آپ کے باپ نے مجھے کہا اے حلیمہ! مجھے اندیشہ ہے کہ آپ کو آسیب کا اثر ہو گیا ہے ہمیں چاہئے کہ بچے کو اس کے گھر والوں کے پاس پہنچا دیں اس سے پہلے کہ آسیب کے اثرات ظاہر ہوں چنانچہ ہم آپ کو لے کر سیدہ آمنہ کے پاس پہنچ گئے ہمیں دیکھ کر سیدہ آمنہ گھبرا گئیں پوچھا خیر تو ہے۔ کل بڑے چاؤ سے لے گئیں تھیں اور آج واپس بھی لے کر آ گئی ہو۔ ہم نے کہا بخدا کچھ بھی نہیں ہوا ہم نے سوچا کہ جو ہمارا فرض تھا وہ ہم نے بڑی خوش اسلوبی سے ادا کر دیا اب بہتر ہے کہ ہم اس نو نہال کو اس کے اہل خانہ کے حوالہ کر دیں اور اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائیں۔ سیدہ آمنہ نے فرمایا مجھے سچ سچ بتاؤ کیا حادثہ رونما ہوا کہ تم نے اپنا ارادہ بدل لیا۔ آپ نے اصرار کیا تو حلیمہ بتانے پر مجبور ہو گئیں اور شق صدر کا واقعہ سنایا آپ نے فرمایا اے حلیمہ! کیا تمہیں یہ خوف ہے کہ میرے نور نظر کو شیطان کوئی اذیت پہنچائے گا۔ بخدا ہرگز نہیں۔ شیطان اس کے قریب بھی بھٹک نہیں سکتا تم دیکھو گی کہ میرے اس بچے کی نرالی شان ہو گی۔ اور میرا یہ بچہ آفتاب بن کر چمکے گا۔ حلیمہ! کیا میں اپنے بیٹے کے بارے میں تمہیں کچھ بتاؤں۔ بی بی حلیمہ نے عرض کیا ضرور بتائیے فرمانے لگیں۔

جب مجھے حمل قرار پایا تو عام عورتوں کی طرح نہ مجھے اس کا کوئی بوجھ محسوس ہوا نہ کوئی اور تکلیف محسوس ہوئی۔ حمل کے دنوں میں میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے اندر سے نور خارج ہوا جس کی روشنی میں مجھے شام کے محلات نظر آئے۔ ولادت کے وقت انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر ٹیکے ہوئے تھے اور سر زمین کی طرف اٹھایا ہوا تھا اب اسے میرے پاس ہی رہنے دو میں خود اس کی خبر گیری کروں گی۔

رضاعت کا واقعہ ذکر کرنے کے بعد علامہ ابن کثیر لکھتے ہیں:

وهذا الحديث قد روى من طرق اخر وهو من الاحاديث المشهورة  
المتداولة بين اهل السيد والمغازي

ترجمہ..... یہ حدیث مختلف طریقوں سے مروی ہے اور یہ ان احادیث میں سے جو  
سیرت نگاروں اور مغازی کے مصنفین کے نزدیک مشہور اور معروف ہیں۔

(السيرة النبوية ابن کثیر جلد اول ص ۲۳۸)

نوٹ..... یہ واقعات ہم نے مختلف رسائل و کتب سے نقل کئے ہیں اسی لئے بعض  
واقعات میں تکرار ہو گیا ہے اس کے لئے ناظرین سے معذرت ہے۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی غفرلہ

بہاولپور

## ہماری دیگر مطبوعات

- تفسیر فیوض الرحمن اردو ترجمہ روح البیان
- عربی تفسیر فضل الانسان
- الفیض الجاری فی شرح صحیح البخاری
- حدائق بخشش 13 جلدیں
- رسائل اویسیہ اول تا ششم
- احوال آخرت
- حیرت انگیز واقعات
- جامع کمالات سید المرسلین
- سقول اویسی
- اویسی کا سفر نامہ انگلینڈ و حجاز
- ہدایہ النور
- جنم سے بچانے والے اعمال
- جدید مسائل کے شرعی احکام
- دُش اور کیسل کی تباہ کاریاں
- غم نال وظیفے
- مدینہ کے اہم واقعات اور مشہور مقامات
- لاعلمی میں علم
- علامات قیامت
- کنز الایمان پر اعتراضات کے جوابات
- فضائل سیدنا صدیق اکبر از کتب شیعہ
- امام حسین و یزید
- بدعات المسجد
- بدعات حسد کا ثبوت
- بچپن حضور کا
- اذان بلال
- راہ حق
- غوث اعظم سید ہیں
- فضائل فاطمۃ الزہراء
- علم المناظرہ مع اصول مناظرہ
- زور سے آمین کہنا کیسا؟
- حضرت عثمان کو برا کہنے والا کون
- امیر معاویہ پر اعتراضات کے جوابات
- جوانی کی بربادی
- حضور کا مردے زندہ کرنا
- تیرے منہ سے جو نکلی بات وہ ہو کے رہی
- ثبوت تبرکات
- اصلی اور نقلی پیر میں فرق

ناشر

# سیرانی کتب خانہ

ماڈل ٹاؤن "بی" نزدیکی مسجد بہاولپور سہیل - 0321-6820890